اشاراتِ فریدی

مقابیسُ المجالس

ملفوظات حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل و مستند مجموعہ

جمع و ترتیب
مولانا رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ
مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

اشاراتِ فریدی

مقابیس المجالس

ملفوظات حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ کا مکمل و مستند مجموعہ

جمع و ترتیب

مولانا رکن الدین رحمۃ اللہ علیہ

تحقیق و ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

الفیصل ناشران و تاجران کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

محمد فیصل نے
تعریف پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی
قیمت -/[illegible] روپے

پیش کیا۔ آپ نے روپیہ سے کر منہ میں ڈالا اور چبانا شروع کیا۔ نذر دینے والے نے کہا یہ کھانے کی چیز نہیں ہے۔ بلکہ اس سے غلہ یا کپڑا خرید کر ضرورت پوری کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم میرے ساتھ مذاق کرتے ہو۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ دیکھو یہ حضرت دنیا سے اس قدر بے خبر تھے کہ یہ بھی نہیں جانتے تھے کہ روپیہ کس کام آتا ہے۔ اس کے بعد فرمایا کہ جب شیخ حسام الدین متقی حضرت غوث العالم شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی کے مزار پر حاضری کے لئے جاتے تھے تو ہمیشہ گنبد کے سایہ کی مخالف سمت سے جاتے تھے اور زیارت کر کے واپس آتے تھے۔ اس وجہ سے کہ شاید سایہ میں پہنچ کر آرام اور سکون حاصل ہو۔ بات یہ ہے کہ حضرت شیخ کا روضہ اقدس سرکاری بیت المال سے بنایا گیا تھا (اس وجہ سے آپ اس کے سائے میں آرام کرنا جائز نہیں سمجھتے تھے) یہ سن کر ایک شخص نے عرض کیا کہ قبلہ بیت المال کا مال حلال ہوتا ہے اور جب مالِ حلال سے روضہ تعمیر ہوا تھا تو شیخ حسام الدین اس کے سائے میں آرام کرنے سے کیوں اجتناب کرتے تھے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کیا بیت المال کا مال اِسی واسطے ہے کہ اس سے مقبرے تعمیر کئے جائیں؟ بیت المال کے مصارف اور ہیں۔

حضرت صاحب نارووالہؒ کا اتقاء

اس کے بعد فرمایا کہ حضرت نارووالہؒ بھی کمال درجے کے متقی تھے۔ اسی وجہ سے حضرت مولانا دہلوی (مولانا فخر الدین دہلویؒ) جو خط آپ کو لکھتے تھے اس میں میاں نور محمد متقی تحریر فرماتے تھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ ایک دفعہ حضرت قبلۂ عالم مہارویؒ نے ان کو ایک گائے عنایت فرمائی۔ چونکہ حضرت شیخ کو ان کی پرہیزگاری کا علم تھا۔ گائے دیتے وقت فرمایا کہ میاں صاحب یہ گائے مالِ حلال ہے۔ کیونکہ یہ ہمارے آبا و اجداد کے جانوروں کی نسل میں سے ہے۔ اس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے۔

حضرتِ قبلۂ عالم مہارویؒ کا اتقاء

اس کے بعد فرمایا کہ حضرت قبلۂ عالم مہاروی

بھی انتقا میں یگانۂ روزگار تھے۔ جس طرح ایک نبیٔ مرسل صاحب مذہب ہوتا ہے۔
آپ بھی نبی مرسل کی طرح مبعوث کئے گئے تھے۔ آپ اس قدر صاحب مذہب[1] تھے
کہ جتنی نسبتیں آپ سے پہلے اطراف عالم میں موجود تھیں آپ سب کو توڑ کر اپنے مذہب
پر لائے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آپ پرہیزگاری کی وجہ سے سماع بھی نہیں سنتے تھے[2]
لیکن اپنے مشائخ عظام کی سنت کے اتباع کی وجہ سے آپ اپنے اصحاب و احباب
کو تاکید فرماتے تھے کہ جاؤ جاؤ مجلس سماع میں حاضری دو۔ آپ بھی حاضر ہوتے
تھے لیکن صرف مولود شریف کے وقت بیٹھتے تھے۔ اس کے بعد فرمایا کہ جب حضرت
قبلۂ عالم مہارویؒ نے حضرت سلطان الاولیاءؒ کو خلافت عطا فرمائی اور نعمت سپرد
کی تو آپ نے تین چیزوں کی وصیّت فرمائی۔ ان میں سے ایک وصیت یہ تھی کہ
غصہ نور باطن کو اس طرح جلاتا ہے کہ جس طرح آگ خشک لکڑی یا روئی کو جلاتی ہے

حضرت شیخ یحییٰ بن معاذ رازیؒ

اس کے بعد حضرت شیخ یحییٰ بن معاذ رازی قدس سرہٗ کا ذکر خیر ہونے لگا۔ حضرت
اقدس نے فرمایا کہ مشائخ عظام نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے دو یحییٰ ہیں۔ ایک
یحییٰ بن زکریاؑ جو پیغمبر تھے۔ دوسرے یحییٰ بن معاذ رازیؒ۔ اس کے بعد فرمایا کہ
یہ بہت بڑی بات ہے، چھوٹی بات نہیں ہے۔ اس کے بعد فرمایا کہ آں حضرت

---

[1] سلوک الی اللہ میں صاحبِ مذہب ہونے کا مطلب وہی ہے جو فقہ میں
ائمہ اربعہ کے صاحب مذہب ہونے کا ہے۔ یعنی شریعت اسلامیہ کے دائرہ کے
اندر ایک غالب مسلک اختیار کرنا جو دوسرے مشائخ کے مسلک سے ممیز و ممتاز ہو۔

[2] ہم چشتیوں کی یہ بات عجیب تو معلوم ہوتی ہے کہ چشتیوں کے سردار حضرت قبلۂ عالم
سماع نہیں سنتے تھے لیکن ہم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ آپ کا مسلک کس قدر محتاط
اور اعتدال پسندانہ تھا۔ کاش ہم بھی اُن کے اتباع میں تارکین سماع ت جنگ و جدل
ترک کر دیتے۔